السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں جماعت اپنے وقت پر کھڑی ہوجاتی ہے جب وہ جماعت نماز سے فارغ ہوتی ہے۔ اس کے بعد چند آدمی مسجد میں تشریف لاتے ہیں۔ جنھوں نے نماز باجماعت نہیں پڑھی، اب وہ دوبارہ جماعت کرانا چاہتے ہیں۔ اس میں اقامت ضروری ہے یا کہ نہیں۔ اگر ضروری ہے تو وضاحت فرمائیں؟ (سائل: مزمل رشید ممحودوالی ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ دوبارہ جماعت کے لئے اقامت ضروری تو نہیں ،تاہم اس کے مستحب ہونے میں قطعاً شبہ نہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری کہا گیا ہے باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ میں حضرت انس کا عمل یوں نقل کرتے ہیں۔

(وَجَاءَ انس بن مالک الی مَسجِدِ قَد صُلِّیَ فِیهِ فَاَذَّنَ واقام وَصلی جَمَاعَةَ۔ (صحیح البخاری ج ا ص ۹،

کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی۔

تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور جماعت کرائی۔ اس اثر سے ثابت ہوا کہ دوبارہ جماعت کرانے کے لئے بلاشبہ دوبارہ تکبیر (اقامت) کہی جا سکتی ہے، منع کی کوئی دلیل اس وقت علم میں نہیں غرضیکہ دوبارہ جماعت کے لئے حضرت انس کے فعل کے مطابق تکبیر پڑھنا بہتر ہے۔ ضروری شرط نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص409

محدث فتویٰ